السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کی آواز میں قرآن مجید کی تلاوت سننے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو کوئی شخص بطور ثواب اور غور وفکر وتدبر کی نیت سے سنتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ عورت کی آواز میں بذات خود پردہ نہیں ہے۔ اس کی دلیل وہ آیات حجاب ہیں جن میں اللہ تعالی فرماتے ہیں۔ :

ِنساءَ النَّبِىِّ لَستُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّساءِ ۚ إِنِ اتَّقَيتُنَّ فَلا تَخضَعنَ بِالقَولِ فَيَطمَعَ الَّذى فى قَلبِهِ مَرَضٌ وَقُلنَ قَولًا مَعروفًا ﴿٣٢﴾ ... سورة الاحزاب

اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو تو تم نرم لہجے میں بات نہ کرو، کہ جس کے دل میں روگ ہے وہ کوئی برا خیال کرنے لگے، اور ہاں قاعدے کے مطابق بھلا کلام کرو۔

اس آیت مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر عورتوں کی گفتگو میں نرمی، منکر اور لوچ نہ ہو تو وہ گفتگو بذاتہ جائز ہے، نیز نبی کریم کا طریقہ کار بھی ہمارے لئے نمونہ ہے، آپ عورتوں کے ساتھ گفتگو کر لیا کرتے تھے اور ان کو وعظ ونصیحت بھی فرمایا کرتے تھے۔ اسی طرح امہات المومنین وعظ وارشاد فرمایا کرتی تھیں۔

اور اگر کوئی شخص بطور لذت یا شہوت کسی خاتون کی آواز سنتا ہے تو یہ حرام عمل ہے، اس کی کسی حالت میں بھی اجازت نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی